The Nation

20 April, 2018

Pg - 9

CCP concludes open hearings on real estate sector

OUR STAFF REPORTER
ISLAMABAD

The Competition Commission of Pakistan (CCP) concluded the three open hearings on the real estate sector in Pakistan to give an opportunity to the stakeholders to voice their concerns on relevant issues.

The CCP's bench, comprising the Chairperson Vadiyya Khalil, and Members Dr Shehzad Ansar and Dr Muhammad Saleem, conducted the open hearings in Karachi Thursday, and in Islamabad and Lahore on 11 and 17 of this month. The representatives of real estate associations, builders, developers, marketers, regulators, ministries and other relevant government offices, and consumers in a large number attended these hearings.

In her opening remarks, Chairperson Khalil said that the real estate sector plays a crucial role in contributing to economic growth and in helping people achieve a lifelong aspiration of their own home.

However, she said, the CCP continues to receive a number of concerns and complaints from consumers about deceptive marketing practices and other pertinent issues in the sector. The open hearing, she said, has been organised to discuss those issues so that CCP can take necessary measures under its mandate to help resolve those issues.

The attendees complained of being subject to deceptive marketing practices by the developers and marketing companies and said that, in most of the cases, the facilities being promised in the marketing campaigns were not provided.

They also highlighted other issues such as overbooking of plots, delay in giving possession of plots, and approvals - or lack thereof - by the relevant authorities for various housing schemes and societies. The marketers and developers claimed that because of no regulatory oversight of the real estate sector and no effective monitoring of real estate development projects, all stakeholders were suffering.

They strongly recommended that there should be independent and effective regulation of the sector. The concerned government entities gave their perspective and said that they were aware of the issues faced by public and were trying to resolve those issues.

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس لاہور

20 April, 2018

Pg - 14

ریئل اسٹیٹ سیکٹر پر کھلی سماعتوں کا کراچی میں اختتام

مسابقتی کمیشن کو شہریوں نے اوور بکنگ، پلاٹس کا قبضہ دینے میں تاخیر اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا

مارکیٹرز اور ڈیولپرز کا ریگولیشنز پر زور، مشکلات دور کرنے کیلیے کوشاں ہیں، سرکاری حکام

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) مسابقتی کمیشن پاکستان کی چیئرپرسن ودیعہ خلیل نے کہا ہے کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دیگر معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ وہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعتوں کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ سی سی پی سے جاری اعلامیے کے مطابق ان کھلی سماعتوں کا مقصد اسٹیک ہولڈرز کی رائے لینا تھا، کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی، جمعرات کو کراچی میں اختتامی کھلی سماعت ہوئی، اس سے پہلے اسلام آباد اور لاہور میں اس کا 11 اور 17 اپریل کو انعقاد ہوا، ان عوامی سماعتوں کے شرکا میں ریئل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ کھلی سماعتوں میں شہریوں نے ڈیولپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں مارکیٹنگ مہم میں کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے جاتے، ان کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ، پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیر اور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھائے گئے۔ مارکیٹرز اور ڈیولپرز کی جانب سے کہا گیا کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر کسی ریگولیٹری نگرانی کے بغیر کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے تمام اسٹیک ہولڈرز متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس سیکٹر میں بھی مناسب ریگولیشن ہونی چاہئے۔ سرکاری حکام نے کہا کہ وہ عوامی شکایات سے آگاہ ہیں اور ان مشکلات کو دور کرنے کیلیے کوشش کر رہے ہیں۔

روزنامہ جنگ
20 April, 2018

بزنس

رئیل اسٹیٹ میں سی سی پی کے خدشات پر3 کھلی سماعتوں کےسیشن مکمل

SR اسٹاف رپورٹر 20 اپریل، 2018

کراچی(اسٹاف رپورٹر)کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر 3 کھلی سماعتوں کے سیشن مکمل ہوگئے ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے،اعلامیہ کے مطابق ان سماعتوں کی صدارت سی سی پی کی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹرمحمد سلیم نے کی .کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا، ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولیپرز، مارکیٹرز ، ریگولیٹرز ، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی، سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔انہوں نے

مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تاکہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے، کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیویلپرز اور مارکیٹنگ کمپنیو ں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کئے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کئے جاتے،ان کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ،پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیراور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھا ئے گئے،مارکیٹرز اور ڈیویلپرز کی جانب سے یہ کہا گیا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کسی ریگولیٹری نگرانی کے بغیر کام کر رہا ہے اور موئثر نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے تمام اسٹیک ہولڈرز متاثر ہورہے ہیں ، انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس سیکٹر میں بھی مناسب ریگولیشن ہونی چاہئے،متعلقہ سرکاری حکام نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے کا

روزنامہ الاخبار

20 April, 2018

Pg - 4

سی سی پی کے زیر اہتمام رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعت کا انعقاد

اسلام آباد (الاخبار نیوز) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپٹیشن سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہو گیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ ، سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تا کہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔

روزنامہ
اوصاف

20 April, 2018
Pg - 14

مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی تین کھلی سماعتوں کا اختتام

شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز و دیگر شامل

رئیل اسٹیٹ سیکٹر رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، ودیعہ خلیل

کراچی (بزنس رپورٹر) مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا کراچی میں اختتام ہو گیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تا کہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے، کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیولپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کئے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کئے جاتے، ان کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ، پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیر اور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھائے گئے۔

کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپٹیشن سے متعلق خدشات پر سی سی پی کی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم سماعت کر رہے ہیں

روزنامہ نیوزمارٹ راولپنڈی
DAILY NEWSMART RAWALPINDI
چیف ایڈیٹر: شیخ عامر حسین
مینجنگ ایڈیٹر: سید غلام رضا نقوی

20 April, 2018
Pg - Back Page

سی سی پی کے زیر اہتمام کمپٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعتیں

شہریوں نے ڈیویلپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے دھوکہ دھی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں

ریئل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، ودیعہ خلیل

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپٹیشن سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہوگیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: کمپی ٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم کر رہے ہیں

بقیہ | سی سی پی | 3

ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں ریئل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ، سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دھی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تا کہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیویلپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دھی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کئے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کئے جاتے۔ ان کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ، پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیر اور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھائے گئے۔ مارکیٹرز اور ڈیویلپرز کی جانب سے یہ کہا گیا کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر کسی ریگولیٹری نگرانی کے بغیر کام کر رہا ہے اور موثر نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے تمام سٹیک ہولڈرز متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس سیکٹر میں بھی مناسب ریگولیشن ہونی چاہئے۔ متعلقہ سرکاری حکام نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے پر عوامی شکایات سے آگاہ ہیں اور ان مشکلات کے حل کے لیے کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوامی سماعتوں کے دوران تمام سٹیک ہولڈرز کی جانب سے دیے گئے موقف کا جائزہ لینے کے بعد اور حقائق کو جانچنے کے بعد سی سی پی اس معاملے پر اپنی رائے کا اجراء کرے گا۔

جہان پاکستان

20 April, 2018
Pg - 10

کراچی: سی سی پی ای جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلق خدشات پر سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل، ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم کھلی سماعت کر رہے ہیں

رئیل اسٹیٹ سیکٹر کا معاشی ترقی میں اہم کردار ہے، سی سی پی

مسابقتی کمیشن کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ و متعلقہ معاملات میں شکایات مل رہی ہیں، ودیعہ خلیل

مارکیٹنگ مہم میں کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے جاتے، پلاٹ کا قبضہ دینے میں تاخیر کی جاتی ہے، شہریوں کی شکایت

کراچی (کامرس رپورٹر) مسابقتی کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا کراچی میں اختتام ہوگیا۔ ان سماعتوں کے مقصد متعلقہ معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے معلوم کرنا تھا۔ کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو کھلی سماعت ہوئی جبکہ اسلام آباد 11 اپریل اور لاہور میں 17 اپریل سماعت منعقد کی گئی تھی۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لیے منعقد کی گئی ہے تاکہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیولپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کیے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کیے جاتے۔ شہریوں کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ، پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیر اور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھائے گئے۔ مارکیٹرز اور ڈیولپرز کی جانب سے کہا گیا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کسی ریگولیٹری نگرانی کے بغیر کام کر رہا ہے اور موثر نگرانی نہ ہونے کے باعث تمام اسٹیک ہولڈرز متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس سیکٹر میں بھی مناسب ریگولیشن ہونی چاہیے۔

نئی بات

20 April, 2018

Pg - 2

رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے: ودیعہ خلیل

سی سی پی کے زیر اہتمام رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعتیں اختتام پذیر

اسلام آباد (نئی بات نیوز) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہو گیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دھی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مذید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تا کہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیویلپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دھی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کیے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کیے جاتے۔ ان کی جانب سے پلاٹس کی اوور بکنگ، پلاٹس کے قبضہ دینے میں تاخیر اور متعلقہ اداروں سے ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی منظوری جیسے معاملات بھی اٹھائے گئے۔

Daily Times
Your right to know A new voice for a new Pakistan
20 April, 2018
Pg - A4

CCP concludes hearings on competition issues in real estate sector

Staff Report

ISLAMABAD: The Competition Commission of Pakistan (CCP) on Thursday concluded three open hearings on the real estate sector in Pakistan to give an opportunity to the stakeholders to voice their concerns on relevant issues.

The CCP's bench, comprising Chairperson Vadiyya Khalil and members Dr Shehzad Ansar and Dr Saleem, conducted the open hearings in Karachi on April 19 and in Islamabad and Lahore on April 11 and 17 respectively. The representatives of real estate associations, builders, developers, marketers, regulators, ministries and other relevant government offices and consumers attended these hearings in large numbers.

In her opening remarks, the chairperson said that the real estate sector plays a crucial role in economic growth and in helping people achieve a lifelong aspiration of their own home. However, she said, the CCP continues to receive a number of concerns and complaints from the consumers about deceptive marketing practices and other pertinent issues. The open hearing, she said, has been organised to discuss such issues so that CCP can take necessary measures under its mandate to help resolve those matters.

The attendees complained of being subjected to deceptive marketing practices by the developers and marketing companies. They said that in most of the cases, the facilities being promised by the marketing campaigns were not provided. They also highlighted other issues such as overbooking of plots, delay in giving possession of plots, and approvals - or lack thereof - by the relevant authorities for various housing schemes and societies.

PAKISTAN TODAY
Pakistani.pk
20 April, 2018

CCP concludes open hearings on issues related to real estate sector

By **Staff Report** - April 19, 2018

78 0

Share on Facebook Tweet on Twitter G+

KARACHI: The Competition Commission of Pakistan (CCP) concluded three open hearings on the real estate sector in Pakistan to give an opportunity to the stakeholders to voice their concerns on relevant issues.

The CCP's bench, comprising Chairperson Vadiyya Khalil, and Members Dr Shehzad Ansar and Dr Muhammad Saleem, conducted the open hearings in Karachi on Thursday, April 19, and in Islamabad and Lahore on April 11 and 17. The representatives of the real estate associations, builders, developers, marketers, regulators, ministries and other relevant government offices, and consumers in large numbers attended these hearings.

In her opening remarks, the chairperson said that the real estate sector plays a crucial role in contributing to the economic growth and in helping people achieve a lifelong aspiration of their own home. However, she said, the CCP continues to receive a number of complaints from consumers about deceptive marketing practices and other pertinent issues in the sector. The open hearing, she said, has been organised to discuss those and other relevant issues so that CCP can take necessary measures under its mandate to help resolve those issues.

The attendees complained of being subject to deceptive marketing practices by the developers and marketing companies and said that, in most of the cases, the facilities being promised in the marketing campaigns were not provided. They also highlighted other issues such as overbooking of plots, delay in giving possession of plots, and approvals – or lack thereof – by the relevant authorities for various housing schemes and societies.

The marketers and developers claimed that because of no regulatory oversight of the real estate sector and no effective monitoring of real estate development projects, all stakeholders were suffering. They strongly recommended that there should be independent and effective regulation of the sector. The concerned government entities also gave their perspective and said that they were aware of the issues faced by public and were trying to resolve those issues.

In her concluding remarks, the chairperson thanked the participants and said that CCP will analyse the deliberations of the open hearings and other pertinent facts and issue its opinion regarding the matter.

روزنامہ اسلام
20 April, 2018
Pg - 6

رئیل سیکٹر میں مسابقتی خدشات سے متعلق کھلی سماعتیں اختتام پذیر

کراچی (کامرس رپورٹر) مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا کراچی میں اختتام ہو گیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔

روزنامہ دنیا

20 April, 2018
Pg - 14

رئیل سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعتوں کا اختتام

صدارت چیئرپرسن سی سی پی ودیعہ خلیل نے کی، تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے لی گئی

کراچی (بزنس رپورٹر) مسابقتی کمیشن کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں مسابقت سے متعلقہ خدشات پر 3 کھلی سماعتوں کا کراچی میں اختتام ہوگیا، کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے لی جاسکے، کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل نے کی، گزشتہ روز سماعت کراچی میں منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا، ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی، ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے، البتہ سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکا دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہورہی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لیے منعقد کی گئی ہے تاکہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کرسکے۔

روزنامہ اساس راولپنڈی

20 April, 2018

Pg - 5

رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا، ودیعہ خلیل

سی سی پی کے زیر اہتمام رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپی ٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعت کا انعقاد

اسلام آباد (این این آئی) کمپی ٹیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپی ٹیشن سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہو گیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔ سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ البتہ، سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تاکہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیولپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کیئے گئے وعدے حقیقت میں پورے نہیں کیئے جاتے۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ خبریں
چیف ایڈیٹر
ضیا شاہد
20 April, 2018
Pg - 2

سی سی پی کی رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعت کی جارہی ہے۔

سی سی پی کی رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعت

صدارت سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی

اسلام آباد(بزنس رپورٹر) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہوگیا۔ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جاسکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔سی سی پی چیئرپرسن ودیعہ خلیل نے ابتدائی ریمارکس میں کہا کہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر معاشی ترقی اور عوام کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔البتہ ، سی سی پی کو صارفین کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ اور دوسرے متعلقہ معاملات پر بہت سے خدشات اور شکایات وصول ہو رہی ہیں۔انہوں نے مذید کہا کہ سی سی پی کی جانب سے یہ کھلی سماعت اس لئے منعقد کی گئی ہے تاکہ سی سی پی اپنے مینڈیٹ کے مطابق ان مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکے۔کھلی سماعتوں میں موجود شہریوں نے ڈیویلپرز اور مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ کی شکایات کیں اور کہا کہ زیادہ تر کیسز میں کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹنگ مہم میں کیے گئے۔

PAKISTAN
OBSERVER

20 April, 2018
Pg - 15

CCP concludes open hearings on real estate sector

STAFF REPORTER

ISLAMABAD

The Competition Commission of Pakistan (CCP) concluded the three open hearings on the Real Estate Sector in Pakistan to give an opportunity to the stakeholders to voice their concerns on relevant issues.

The CCP's bench, comprising the Chairperson Vadiyya Khalil, and Members Dr. Shehzad Ansar and Dr. Muhammad Saleem, conducted the open hearings in Karachi on Thursday, 19 April, and in Islamabad and Lahore on 11 and 17 April. The representatives of real estate associations, builders, developers, marketers, regulators, ministries and other relevant government offices, and consumers in large number attended these hearings.

In her opening remarks, Chairperson Khalil said that the real estate sector plays a crucial role in contributing to economic growth and in helping people achieve a lifelong aspiration of their own home.

However, she said, the CCP continues to receive a number of concerns and complaints from consumers about deceptive marketing practices and other pertinent issues in the sector.

The open hearing, she said, has been organised to discuss those and other relevant issues so that CCP can take necessary measures under its mandate to help resolve those issues.

The attendees complained of being subject to deceptive marketing practices by the developers and marketing companies and said that, in most of the cases, the facilities being promised in the marketing campaigns were not provided.

They also highlighted other issues such as overbooking of plots, delay in giving possession of plots, and approvals – or lack thereof – by the relevant authorities for various housing schemes and societies.

نوائے وقت

20 April, 2018

Pg - 7

سی سی پی کے زیر اہتمام رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر کھلی سماعت کا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کمپیٹیشن سے متعلقہ خدشات پر تین کھلی سماعتوں کا آج کراچی میں اختتام ہوگیا۔ ان کھلی سماعتوں کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ معاملے پر تمام سٹیک ہولڈرز کی رائے لی جا سکے۔ ان کھلی سماعتوں کی صدارت سی سی پی چیئر پرسن ودیعہ خلیل اور ممبران ڈاکٹر شہزاد انصر اور ڈاکٹر محمد سلیم نے کی۔ کراچی میں جمعرات 19 اپریل کو یہ کھلی سماعت منعقد ہوئی جبکہ اسلام آباد اور لاہور میں اس کا انعقاد 11 اور 17 اپریل کو کیا گیا۔ ان عوامی سماعتوں کے شرکاء میں رئیل اسٹیٹ ایسوسی ایشنز، بلڈرز، ڈیولپرز، مارکیٹرز، ریگولیٹرز، متعلقہ سرکاری حکام اور صارفین کی بڑی تعداد شامل تھی۔